سبق ۱ قومی سلامتی

سلامتی کا مفہوم

سلامتی انسانی زندگی کی ایک اہم ضرورت ہے۔ چوپایوں اور حیوانات میں بھی خود حفاظتی کی قوت اور وسائل کا معقول امتزاج قدرت نے فراہم کیا ہے۔ جو معاملات چوپایوں اور حیوانات کے لیے ہیں وہی انسانوں کے لیے بھی ہیں۔

سلامتی یا تحفّظ شخص، معاشرے اور ملک سے تعلق رکھنے والا تصوّر ہے۔ سلامتی امن اور استحکام پیدا کرنے کے علاوہ غیر یقینی صورتِ حال میں تحفّظ فراہم کرتی ہے۔ مختلف ملکوں کے درمیان مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ ملک کی خودمختاری، قومی اقدار، ملک کی سرزمین کی حفاظت کی جانی چاہیے۔ علاقائی سالمیت، شہری زندگی اور قومی وسائل واملاک کی بیرونی حملوں سے حفاظت کرنا بھی قومیت کا تحفظ کہلاتا ہے یعنی کسی ملک کی قومیت اور مقتدرہ حیثیت کو برقرار رکھنے کے لیے عمل میں لائی جانے والی تمام تر حفاظتی تدابیر کو 'قومی سلامتی' کہا جاتا ہے۔

بھارت کی تاریخ

بھارت کی قدیم تاریخ پر نظر ڈالی جائے تو پتا چلتا ہے کہ بھارت پر شمال مغربی جانب سے بیرونی زمینی حملے ہو چکے تھے۔ اس زمانے میں بھارت میں مختلف راجاؤں کی ریاستیں قائم تھیں۔

مثلاً موریہ، گپت، مراٹھوں نے قومی سطح پر بیرونی حملوں کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت لوگوں میں پروان چڑھائی تھی۔

اپنی ریاست کی حفاظت اور اس کی توسیع کے لیے دفاع کی تدابیر، تجزیے، منصوبہ بندی اور دفاعی نظام قائم کرنے کے ثبوت ملتے ہیں۔

تصوّر

قومی سلامتی پر غور کرتے ہوئے کچھ مخصوص تصوّرات کو سمجھ لینا مناسب ہوگا کیونکہ ان تصوّرات کا باہمی تعلق قوم (ملک) اور ملکی سلامتی سے ہے۔ اس سے متعلق ملک، قومی ریاست، قومیت، قومی مفاد، قومی قوت اور قومی سلامتی کے تصورات حسبِ ذیل ہیں۔

- **قوم :** کسی مخصوص جغرافیائی خطے میں ایک ہی ثقافت، نسل، مذہب یا زبان بولنے والے افراد۔ ان میں باہمی اتحاد کا جذبہ ہوتا ہے اور افراد کے ایسے اجتماع کو قوم کہتے ہیں۔ عام طور پر ہر قوم ایک مخصوص خطے میں پروان چڑھتی ہے اس لیے 'قوم اور ملک' کے الفاظ مترادف سمجھے جاتے ہیں۔

- **قومی ریاست :** کوئی ملک قومی ریاست کب بنتا ہے؟ زمینی خطہ، عوام اور مقتدر حکومت؛ اِن تین اکائیوں سے قومی ریاست تشکیل پاتی ہے۔ بھارت قومی ریاست ہے۔ قومی ریاست میں مختلف اقسام کی رنگارنگی پائی جاتی ہے مثلاً بھارت میں نسلی، مذہبی، ذاتوں پر مبنی، لسانی، جغرافیائی اور معاشی رنگارنگی پائی جاتی ہے۔

○ **قومیت** : قومیت کی تعریف، قوم کے تصوّر کی تشریح ہی میں مضمر ہے۔ کسی ملک کے عوام اپنے ملک کے لیے جن جذبات کا اظہار کرتے ہیں، اسے قومیت کہا جاتا ہے مثلاً جب ہم بھارت کی قومیت کی بات کرتے ہیں تو وہ بھارتی وفاق ہے جس میں مختلف زبانیں، مذاہب، ذاتیں، فرقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی شناخت بھارتی شہری کی حیثیت سے تسلیم کی جاتی ہے۔

○ **قومی مفاد** : قومی مفاد کا تعلق بنیادی اقدار سے ہوتا ہے۔ ان اقدار کا تعین ملک کی جغرافیائی، سیاسی، سماجی، ثقافتی اور معاشی اکائیوں کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ یہ اقدار ملک کے دستور میں درج ہوتی ہیں۔ بھارت کے دستور کی تمہید ہی میں یہ اقدار بیان کردی گئی ہیں۔ جمہوریت، سماج واد، سیکولرزم، وفاقی طرزِ حکومت اور مساوات بھارتی قومیت کی بنیادی اقدار ہیں۔ ان اقدار کی وجہ سے ملک کی تاریخ، ثقافت، سماج، معیشت اور طرزِ حکومت سے متعلق نظام کو سمجھا جاسکتا ہے۔

○ **قومی قوت** : ملک کی بنیادی اقدار اور قومی مفاد کا تحفظ قومی قوت کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ کسی ملک کی دفاعی صلاحیت کو 'قومی قوت' کہتے ہیں۔ قومی قوت زمانۂ قدیم سے لے کر آج تک سیاست کا مرکز رہی ہے اسی لیے قومی قوت میں اضافے کے لیے ہر ملک کوشش کرتا ہے۔ جن ملکوں کی قومی قوت مستحکم ہوتی ہے وہ ممالک اپنے تعلقات کو کسی بھی شعبے میں فزوں تر کرنے کی صلاحیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اس کے برخلاف جو ممالک کمزور ہوتے ہیں وہ اپنے مفادات کے تحفّظ کے لیے دوسرے ممالک سے مدد حاصل کرتے ہیں۔ اپنے ملکی مفادات کے پیشِ نظر دوسرے ممالک سے اپنے تعلقات کو مؤثر بنانے کی صلاحیت کو 'قومی قوت' کہتے ہیں۔

ہر ملک اپنی بقا اور مفادات کے تحفظ کے لیے اپنی صلاحیت اور قوت میں اضافے کے لیے مختلف طریقوں سے کوشش کرتا ہے۔

قومی قوت ملک کے طبعی اور غیر طبعی عوامل کی مدد سے وجود میں آتی ہے۔ طبعی عوامل میں کوئلہ، لوہا، فولاد، دیگر معدنیات اور پانی جیسے قدرتی وسائل کا شمار ہوتا ہے۔ ان وسائل کی بنیاد پر بھی کسی ملک کی صنعتی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ بھارت کی خلائی تحقیق اور جوہری سائنس کے شعبے میں کارکردگی بھارت کی قومی قوت کا اہم جزو ہے۔ غیر طبعی عوامل میں ملک کے عوام کی نفسیات، حوصلہ اور ملک کے تئیں لوگوں کی وابستگی وغیرہ کا شمار ہوتا ہے۔

○ **قومی سلامتی** : اپنا وجود برقرار رکھنے کے لیے کی جانے والی تدابیر کو سلامتی کہا جاتا ہے۔ ہر ملک کو خارجی اور داخلی مسائل درپیش ہوتے ہیں جن سے ملک کی حفاظت کے لیے مختلف تدابیر کی جاتی ہیں۔ اس لیے قومی سلامتی میں ملک کو درپیش بیرونی حملوں کے ساتھ ساتھ گھریلو دشمنوں سے ملک کی حفاظت کا تصوّر بھی اہم ہے۔ حالانکہ بیرونی حملہ روز ہونے والا واقعہ نہیں ہے۔ اس کے باوجود امن کی حالت میں بھی ملک کی حفاظت کے لیے کی جانے والی تیاری یا تدابیر کا تعلق قومی سلامتی سے ہوتا ہے۔ لہٰذا زمانۂ امن میں بیدار رہ کر ملک کی حفاظت کے لیے قائم کیے جانے والے دفاعی نظام کو قومی سلامتی کہتے ہیں۔

قومی سلامتی میں بنیادی اقدار کے تحفظ کے لیے قومی قوت کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ملکی سطح پر سماجی، ثقافتی، معاشی اور سیاسی تحفظ کے لیے دیگر امتناعی تدابیر بھی عمل میں لائی جاتی ہیں۔

سرگرمی

۱۔ بھارت پر سکندر کے حملے کی تاریخ کا مطالعہ کیجیے۔ بھارت میں کس راجا نے سکندر کی مدد کی؟ سکندر اور پورس کے درمیان جہلم کی لڑائی کا مطالعہ کیجیے۔ پورس کی خودداری اور شجاعت کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

۲۔ اپنے معلم کی مدد سے سکندر اور پورس کے درمیان ہوئے مکالمے کو قلمبند کیجیے اور اسے ڈرامے کی شکل میں پیش کیجیے۔

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

۳۔ سمراٹ اشوک کے عہد کے بھارت کے نقشے کا جائزہ لیجیے۔ قدیم بھارت (سیاسی) کے نقشے میں اشوک کی حکومت کی سرحدوں/مقامات/اہم جگہوں کی نشاندہی کیجیے۔ (حوالے کے لیے چھٹی جماعت کی 'تاریخ اور شہریت' کی درسی کتاب ملاحظہ کیجیے۔)

۴۔ مندرجہ ذیل نکات پر بحث کیجیے -

الف) بیرونی حملے کی صورت میں قومی یکجہتی کی اہمیت۔

ب) قومی یکجہتی کے لیے دستوری ترامیم۔

مندرجہ بالا میں سے کسی ایک پر مباحثہ منعقد کر کے اس کے اہم نکات تحریر کیجیے۔

۵۔ ’بھارت کے قدرتی وسائل کی اہمیت - بطور قومی قوت کی اکائی‘ اِس موضوع پر نوٹ لکھیے۔

۶۔ سائنس اور ٹکنالوجی کے شعبے میں بھارت کی ترقی کے موضوع پر مباحثہ منعقد کیجیے۔ زیر بحث نکات ذیل میں تحریر کیجیے۔

۷۔ جوہری اور خلائی سائنس کے شعبوں میں بھارت کی کارکردگی پر گروہی مباحثہ منعقد کر کے مباحثے کے اہم نکات تحریر کیجیے۔

I8TQ4I